بسم اللہ وحدہ

منشور محمدی

۱۳۰۰

شد کوکب بد صفات اصغر ۱۳۰۰ | منشور شہاب نور ساطع ۱۳۰۰

معجز بگو سال آن رضا جو ۱۳۰۰ | منشور محمدیست لامع ۱۳۰۰

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم | باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ | توریت بلا توریہ انجیل بتجیل | کویان صفت دیرینہ مبرور محمدؐ

نمبر ۱ | ۵ محرم الحرام سنہ ۱۳۰۰ ہجری | جلد ۱۲

مثنوی عیش

مستوجب حمد وہ خدا ہے
جو خسرو کشور بقا ہی
عالم ہی قدیر ہی احد ہی
سلطان قلمرو ابد ہی
مالک رازق کریم خالق
عادل سامع مرید صادق
خلاق زمین و آسمان ہی
وہ غارس باغ کن فکان ہی
پیدا ہوے ایک لفظ کن سے
اشارہ ہزار عالم اس کے
قندیل فلک بوجہ احسن
شمع مہ و مہر سے ہی روشن
شاہنشہ ملک بے مثالی
محبوب حریم لا یزالی
دیہیم جلال فرق پر ہی
اورنگ قدم پہ جلوہ گر ہی
خالق ہر چیز کا وہی ہے
صنعت ہر چیز مین رکھی ہی
اضال حکیم لا یزال
ہوتی نہین مصلحت سے خالی
کیا لکھون ثنای ایزد پاک
ارشاد نبی ہی ماعرفناک
جب نعت نبی کا وقت آیا
خامہ نے ادب سے سر جھکایا
مولاک لما خلقت الافلاک
آیا ہی بشان شاہ لولاک

ای صل علی رسول امجد
سردار پیمبران محمدؐ
جو اسکی ثنا لکھون وہ کم ہی
خورشید عرب مہ عجم ہے
وہ افسر فرق انبیا ہی
محبوب جناب کبریا ہی
شاہنشہ کشور نبوت
آرایش مسند شریعت
سب پر شرف نبی عیان ہے
وہ علت غائی جہان ہی
ای خامہ عیش لکھہ بانصاف
منشور محمدی کے اوصاف
جب سے نکلا یہ مشک گلزار
نظرون سے گرے جہان کے اخبار
جو فضل و شرف اسے بجا ہی
ہمنام جناب مصطفی ہی
نور رخ دلپذیر اسلام
ماحی ملل ظہیر اسلام
شمس الاخبار آسمان پر
ہی پیش مسیح نیک اختر
کرتا ہی بقلب زار دنا شاد
منشور محمدی کی فریاد
چھپتے ہین صحیح سب کو ایف
بی شبہ ہی افسر صحایف
عمدہ خبرین نفیس مضمون
ہر لفظ ہی رشک درِ مکنون
ہر سال روپیہ پانچ جودے
اس گوہر بے بہا کو وہ لے

پر شرط ہی پیشگی کی ای یار — ما بعد سے کچھ نہین سروکار
سال و مہ و روز شب الٰہی — ہو اسکو بہت بڑی ترقی
اس نظم کو کر چکا جب ارقام — توقیع محمدی رکھا نام

اعلان

اخبار منشور محمدی اگیارہ جلدون کے متفرق پرچے مطبع بحر الاسلام مین موجود ہین لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ جن صاحبون کو ان متفرق پرچون کی ضرورت ہو تو بار رسال قیمت یعنے فی پرچہ ۰ر کے حساب سے جتنے پرچے ضرور ہون منگوالین - محصول ڈاک پرچون کو نیم نرخ غریب مسلمانون اور مشن اسکول کے مسلمان طالب علمون سے قیمت کی درخواست نہین فقط محصول ڈاک بھیجدینے سے ۰ر زمین ۷ پرچے ان کے نام روانہ کئے جائینگے

رسید زر

جن حضرات نے اپنی عنایت سے قیمت اخبار منشور محمدی عطا فرمائی ہے اُن کے نام نامی بمشکوری تمام ذیل مین درج کئے جاتے ہین -

جناب مولوی شاہ عبد الغنی صاحب مہم ضلع بیجاپور تک حصہ ۵
جناب ریورنڈ - ای - پی ہریس صاحب بی - ای - بنگلور ملے ۳
جناب علی صاحب - بنگلور - ملے ۳
جناب محمد شمشیر خان صاحب مدرس اول مدرسہ ہندوستانی دیوانگان حصہ ۵
جناب مولوی ڈاکٹر صدر الحق صاحب بوساطت
جناب مولوی ضیاء الحق صاحب حصہ ۵
جناب عظیم اللہ خان صاحب سائیدار بلارم حصہ ۱
جناب شیخ محی الدین صاحب ہد کنسٹبل سلطان بتیری عفا ۱
جناب مولوی غلام محمد صاحب بوساطت جناب
منشی محمد بدیع الدین صاحب حصہ ۵
جناب محمد عبد الرحمان صاحب اسسٹنٹ کمشنر سیمگو عفا ۱۰

آغاز سال دوازدہم

شکر و سپاس منت و عزت خدای را
پروردگار خلق خداوند کبریا

سزاوار حمد و ثنا وہ خداوند جل و علا ہی جس نے اپنی غایت بیغایت سے دین اسلام کو تمامی ادیان پر غالب کیا - جل جلالہ و عم نوالہ - اور نعت متکاثر اس پیغمبر برحق کو لایق ہے جسنے گمراہان بادیہ ضلالت کو توحید کا راستہ دکھایا - صلی اللہ علیہ وسلم - اما بعد

مسلمانون کو مژدہ کہ اخبار حق بار منشور محمدی کو اگیارہوان سال پورا ہوکر بارہوان سال شروع ہوا ابتدائے اشاعت سے دین حق کے پھیلانے مین جو کوشش اس اخبار نے کی ہے وہ پوشیدہ نہین ظاہر ہی - آج تک اس اخبار نے مخالفون کو حمایت اسلام مین جو جواب دئے ہین اور مخالفان مذہب پر جو اعتراض کئے ہین اُنکی نسبت ہر اک انصاف پسند کی یہی رائے ہی کہ جواب عمدہ اور پسند اعتراض قابل تسلیم اور بے گزند ہین سال گذشتہ اس اخبار گہربار مین مسلمانون کی جانب سے مذہب عیسوی کے قلع و قمع پر جو مضمون درج ہوے اور مضامین کی عمدگی کا کیا پوچھنا کہ حضرات پادریون کو بجز سکوت کے اور کچھ نہ بن پڑا اسکا دلیل دیکھا جاے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ صدہا اہل باطل دین حقہ کی حقیقت کے قائل ہوکر دین حق مین شامل

ہوے ہین - مسلمان واعظان رو فضاری کہ باوجود
اس حالت غفلت قومی کے دن دن ترقی حاصل ہے۔
پس کیسی خوشی اور خرمی کی بات ہے کہ اخبار منشور محمدی
سے دین حق کو یون فروغ حاصل ہو رہا ہے۔ مگر
افسوس ہے کہ بعض مسلمان جنکے پاس اشاعت دین کا
سامان مہیا ہے وے ابھی خواب غفلت ہی مین پڑے
ہین انکا خیال ہنوز اشاعت دین کی تائید پر نہین
آیا حالانکہ اپنے آنکھون سے دیکھ رہے ہین کہ مخالف دین
باطل کی تائید مین کیا کچھ سرگرمی کر رہے ہین۔
نہ زبان نہ قلم نہ درم کو دریغ رکھتے ہین۔ لاکھون
روپیہ سال بسال مشن کے فنڈ مین جمع ہوتا ہی اور
ہر ایک شخص بخوشی تمام کچھ نہ کچھ تائید مذہب کے لئے
دیئے جاتا ہی۔ اس مبلغ سے پادری لوگ من مانے
خرچتے ہین نادانون اور ناواقفون کو بطمع زر عیسائی
بناتے ہین۔ صدہا رسالے چھاپتے ہین۔ ادہر مسلمانونکا
یہ حال ہے کہ جو اخبار دین اسلام کی تائید مین نکلے
ہین اور دین حق کے زور سے ہر ایک بحث مین
مخالفون پر غلبہ لاتے ہین باوجودیکہ انکی خریداری
تک مسلمان پہلوتہی کرتے ہین۔ فاضلان اسلام
صدہا رسالے تردید مذہب نصاریٰ مین بدلایل قاطعہ
تصنیف کرکے بی تیسیری کے باعث بلا انطباع لئے
بیٹھے ہین کوئی دولتمند مسلمان ہمت نہین کرتا کہ
انکو چھاپے۔ یہہ کسادبازاری اشاعت دین حق
مین بالکل بری ہے۔
شکر خدا کہ بہ نسبت سالہاے گذشتہ کے گذرے سال مین

بعض خدا شناسون کی توجہ سے اشاعت اسلام کی تحسین
اور اخبار قایم کئے گئے ہین اور مسلمانون کی ہمت سے امید
ہے کہ اگر قوم ذرا ادہر متوجہ ہو تو اس آیندہ سال مین ایسی ترقی
ہوگی کہ باید و شاید۔ مسلمانون کا دین حقیقت مین اپنے
اصول کے باعث ایسا مستحکم ہے کہ اس چراغ ہدایت
کو کفر کا بار ابجھا نہین سکتا مگر تو بھی مسلمانونکا فرض مذہبی
ہے کہ اس چراغ کو صرصر کفر و ضلالت سے جو بے زور و شور
سے چل رہے ہے بچاوین اور ایسی تدبیر کرین کہ اسکی روشنی
دور و نزدیک پہنچے۔ اسطرح کی غفلت شعاری آخر
اک روز ندامت کا باعث ہوگی۔ اور جب تائید دین سے
سوال کیا جاویگا تو منہ چھپانے کے سوا اور کچھ بن نہ پڑیگا

آخر مین ہم اپنے ہمعصرون ایجنٹون۔
مشتریون اور مراسلہ نویس صاحبون کی شکرگذاری
کے ساتھ سال گذشتہ کو وداع کرتے ہین اور نئے
سال کی مقدم تہنیت کی مبارکباد دیتے ہین۔ اور
امید رکھتے ہین کہ یعونہ تعالیٰ اشاعت اسلام کو سال حال
ایسا غلبہ حاصل ہوگا کہ مخالفون کی فوجین شکست
پر شکست کھائینگے۔ بمحمد و آلہ الصلوٰۃ والسلام۔

قبول اسلام

مخدوم مکرم جناب محمد شریف صاحب مہتمم منشور محمدی بنگلور دام
بعد تسلیم و سلام مسنون کی التماس ہے۔
قصبہ ترودی متعلق تحصیل ہرپنہلی ضلع چاندہ مین
مسلمانون کی بستی زیادہ ہی اور اس سبب سے قصبہ مذکورہ
کے ہنود کو اکثر موقع معاندانہ حالات معاملات اسلام و حسن
تمدن و معاشرت ہوتا ہے اور یہی وجہ ہی کہ قصبہ ترودی

کے ہنود کثرت سے ہر سال مسلمان ہوتے ہین چنانچہ
سہ ماہی اول کی بابت ایک وقت مین نے اطلاع بخد
منشور محمدی کر چکا ہون اور اس تین مہینے مین اشخاص
مفصل ذیل مشرف اسلام -
۱- مسمی ثانیا ذات مرار لوری سکنہ موضع کہرکانون
علاقہ تحصیل رمپوری شیخ رحمان سوداگر کے پاس نوکر
تھا مالک کے چال ڈھال و ضبط اوقات نماز اوسکو نہایت
پسند ہوکر بخوشی و رغبت مسجد ترددی مین شیخ جہان
و امیر علی صاحب پیش نماز کے نزدیک پنا اسلام ظاہر کیا
لیکن افسوس کہ ہفتہ گذشتہ مین اوسکا انتقال ہوا۔
نام دین محمد رکھا ہی -
۲- مسمات بیا قوم کومٹی نے بخوشی خاطر مسلمان ہوکر
۱۱ ستمبر ۹۲ء کو شفیع محمد مسلمان ترددی سے نکاح کرلئی
اور یہہ عورت مالدار و متمول و عقیلہ ہے -
۱۱- مسمات سکرو درزن سکنہ ترددی مشرف باسلام
۱۳- اکتوبر کو ہوی - سکر کی نام سے پکارتے ہین شفیع محمد
نامی سے نکاح ہوا اور انکی ایک دختر بھی مسلمان ہوی
اوسکو گلشن کہتے ہین اوسکا نکاح بھی شیخ رحیم بخش سے
۱۴- مسمی امن پال سنگھ ذات راجپوت چھتری دنگچہیت عمر
۳۳ سال سکنہ فتحپور ہسوہ واقع تاریخ ۲۲ ستمبر ۹۲ء
مسجد قصبہ ترددی مین وقف نشان ہدایت آپ مسلمان

ہوکر رہگیا کہ مین ہندوستان اگر مشرف کی جانزاد
تیرتھ کو گیا تھا واپسی کے وقت بیمار ہوگیا ہمراہیون نے مجھکو
چھوڑ کر چلدئے اور دکنی برہمنون نے بھی تیمارداری سے
انکار کیا لیکن مسلمانون نے میری نہایت خدمت کی
اور بعد درست و صحت ہونے کے مسلمانان قصبہ لنگن گھاٹ
نے مجھکو دوروپئے چندہ کرکر روانہ کیا - اب مین نہایت
صدق طلب و خوشی سے مسلمان ہوتا ہون اور خوب
مجھکو یقین ہوگیا کہ رحم و کرم صرف مذہب اسلام مین ہی
باقی خیریت ہی - نام خدا بخش رکھا ہی - الحمد للہ علی ذالک
۵- مسمات وانوسی ذات گوندن سکنہ موضع پرسن کانون
مسلمان ہوکر سعادت خان کے نکاح مین آئی - یہہ سعادت خان
کاشتکار و قبیلہ دار موضع مذکورہ ہی - اور اس
عورت کا نام بختاور رکھا گیا -
۶- مسمی کوندو حجام ۷۱ سالہ سکنہ ترددی مسلمان
ہوا اسکو مین محمد مسلمان ترددی نے متبنی کیا ہے -
شیخ کوندو کے نام سے مشہور ہوا ہے -
۷- مسمات رمی قوم گولان سکنہ ترددی مسلمان ہوی اور
نام اوس کا عمدہ ہوا لطیف محمد مسلمان ترددی نے اس سے
نکاح کرلیا - فضل الٰہی سے اتنے مین مفصل صدر سوا دین محمد
مرحوم کے سب اپنے اپنے مقام مندرجہ مین اس وقت موجود ہین
الراقم میر حسین علی انسپکٹر پولس علاقہ تحصیل
رمپوری ضلع چاندا -

اشتہار

واضح ہو کہ عقل اور نقل اسبات پر متفق ہین کہ انسان کی
نجات عقاید کی صحت بغیر محال ہے لہذا خاص عقاید ہی مین

ایک مذہب کو دوسرے سے زیادہ قیل وقال ہے گو اس
فن مین علماء اہل اسلام نے بہت کتابین تصنیف کی ہین
اور بہت سے رسالے تالیف فرمائے مگر کوئی کتاب یا رسالہ
اردو زبان مین بعبارت سلیس کہ جسمین ادلہ کاملہ ثبوت
اثبات التوحید وابطال التثلیث وغیرہ اور تصدیق
بنوت ورسالت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور حقیقت قرآن شریف وجملہ عقاید نہایت وضاحت سے
مذکور ہون اور روشبہات مخالفین اسلام بھی تہذیب سے
مسطور ہون اور دہریون کے شکوک کا بھی جواب ہو اور
اہل کتاب سے جواب تحقیقی اور الزامی مین حوالہ کتاب ہو نظر
سے نہین گذرا حالانکہ بہت لوگ اسی کتاب ورسالہ کے
شایق ہین خوشوقتی قسمت اہل پنجاب سے یہہ رسالہ دعوۃ الحق
جناب سید السادات ناصر الدین مولوی سید احمد علیصاحب
واعظ دہلوی نے شہر لاہور مین آکر تالیف وتصنیف کیا ہی
اور یہہ رسالہ ان تمام کتب ورسایل کا کہ جو علماء محمدیون
اور عیسائی پادریون مین مذہبی گفتگو مین تصنیف و
تالیف ہوے ہین لب لباب ہے اب شایقین وحامی دین
متین کو بشارت ہی اور زندہ دلون روشن ضمیرون
یعنے اہل ایمانون کو مژدہ نصارت ہے کہ اس رسالہ کے
۳۴۶ جزہین مولوی صاحب موصوف نے یہہ چاہا تھا
کہ یہہ رسالہ تمام وکمال ایک مرتبہ چھپکر تمام ملکون
مین پھیل جاے پر نہ اتنا مقدور مولوی صاحب کو تھا
کہ وہ اپنے پاس سے چھپوا کر تقسیم کرتے اور نہ کوئی سبیل
پوری پوری زرچندہ کی ہوئی چار وناچار آخر الامر
یہہ صلاح ٹہری کہ ماہ بماہ اس رسالہ کا نصف حصہ

چھپکر تقسیم ہوکرے اس واسطے یہہ چند سطرین ہر دوسائے
ذوی الاقتدار اور امرائے نامدار بلکہ ہر ایک مسلمان دیندار
کی خدمت سراپا برکت مین پیش کیجاتی ہین کہ وہ اپنے
دریا دلی وعلو ہمتی سے اس کار خیر مین حسب مقدور
بمقتضا الدنیا مزرعۃ الآخرۃ کے ثواب آخرۃ سمجھکر زرچندہ
دینے مین دریغ نفرمائین اور بجا لانیوالے امر تعاونو
علی البر والتقوی کے بنین۔ نمبر اول کے اشتہار مین جسمین
شرح زرچندہ کی مقرر نکی بلکہ حسب مقدور شرح قرار
دی تو بہت لوگونکی تسلی نہوی اور یہہ ہی فرماتے
کہ اسکی شرح مقرر ہو تاکہ ہر ایک کو معلوم ہو اس لئے
شرح زرچندہ درج کیگئی اسلامی ریاستون کے نواب
اور رئیس کم سے کم مبلغ ۱۰۰ روپیہ سالانہ پیشگی
مرحمت فرماوین اور معزز عہدہ داران سرکار دولت
آنار انگلیشیہ ۵۰ روپیہ سالانہ پیشگی عنایت کرین
اور متوسط اہل وسعت لوگ ۲۵ روپیہ سالانہ پیشگی
عنایت کرین۔ اور کم وسعت لوگ ۱۰ روپیہ سالانہ پیشگی
دین اور غربا اور مساکین کہ کسیطرح کی کچھ آمدنی نہین
رکھتے اور شایقین رسالہ مذکور کے ہون انکو برائے
ثواب آخرۃ مفت دیا جائیگا۔ اور اہل علم لوگ جو علم سے
مدد دین اور اشاعت کرین انکی خدمت مین بطور ہدیہ
کے بھیجا جائیگا اور جو صاحب اس کار خیر مین شریک ہون
اور زرچندہ عنایت فرماوین تو بذریعہ منی آرڈر سرکاری
کے شہر لاہور مقام انارکلی محلہ بانسمندی مین مولوی
صاحب موصوف کے پاس بھیجین کیونکہ حسب آمد خرچا مولوی
صاحب ہی کے پاس رہیگا اور یہہ بھی واضح رہے کہ جسقدر

منشور محمدی ۱۲ جلد ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

کسی موقعہ پر ہم تحقیقی جواب کے سلسلہ مین جو ایک ضمنی جواب بھی زاید بثبوت کے طور پر دینگے امید کہ سایل صاحب اوسکو الزامی جوابات کے سلسلہ مین سے خیال کرینگے

قولہ جب قرآن تسلیم کرتا ہی کہ حضرت عیسیٰ ایک پیغمبر خدا تھے اور خدا سے اونکو ایک کتاب ملی اور نصاریٰ اونکی امت ہی تو کیا اوس پیغمبر نے کوئی سچا دین خدا کی طرف سے جاری کیا ہی یا نہین - اور کوئی تعلیم خدا کے طرف سے دی ہے یا نہین -

اقول سایل صاحب جب بقول آپ کے حضرت عیسیٰ رسول خدا اور صاحب کتاب تھے تو پھر دین کیون نہ جاری کرتے قرآن مجید مین خداوند کریم نے مختصر طور پر اُس تعلیم کا ذکر کیا ہے کہ جو حضرت نے بنی اسرائیل اور اپنی امت کو دی قرآن کا ایک خاص دستور ہی کہ پہلے رسولون اور نبیون کی ادیان اور مذاہب اور تعلیمات اور مواعظ و نصایح کو مختصر طور پر بیان کرتا ہی قرآن کا یہ طریق عمل نہایت ہی معقول اور برجستہ ہی کیونکہ پہلے نبیون یا رسولون کے دستورات اور تعلیمات اور ادیان کے ارکان کو مفصل طور پر بیان کرنا ضرورت کے خلاف ہے ہان اونکی ادیان اور تعلیمات کے اصولون کو ضرور بیان کر دینا لازم ہی اور وہ موجود ہی قرآن مجید کوئی تاریخ اور انبیا علیہم السلام کے سوانح عمری نہین کہ ابتداء سے انتہا تک کل امورات کو بالوضاحت والصراحت بیان کرے قرآن مجید ایک جدید سماوی کتاب ہے اسمین پہلے ادیان اور نبیون کے وہی باتین

بیان ہونی چاہئین کہ جو اصول ہنون تفصیل اور فروعات سے کیا سروکار ہی یہہ طریق عمل قرآن مجید سے ہی مخصوص نہین اور سماوی کتابون مین بھی اسکی تقلید اور پیروی کی گئی ہے دیکھو عہد جدید مین عہد عتیق کے نبیون اور رسولون کے ادیان اور تعلیمات کا مفصل طور پر بیان اور ذکر نہین قرآن مجید مین تو ذرا تفصیل سے ہی اناجیل مین صرف اشارون پر ہی کفایت کی گئی ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی عہد نبوت اور ایام رسالت مین لوگون کو جو تعلیم دی ہے خداوند کریم نے اوسکی جزو اعظم اور اصل الاصول کو بتری وضاحت اور خوبی سے بیان کر دیا ہے اوس مختصر بیان سے منصف مزاج اور نیک نیت محقق کو حضرت مسیح کی تعلیم اور دین و ملت کا عمدہ طور پر پتہ لگ سکتا ہی -

قولہ اگر حضرت عیسیٰ نے جو قرآن کے اقرار کے موافق پیغمبر تھے کوئی دین جاری کیا اور کوئی تعلیم دی اور سچا دین نصارا قرآن کے کہنے کے موافق دنیا مین جاری ہوا تو ضرور اوس دین کا کوئی اصول کوئی رواج بندگی ضرور ہوگا اور کچھ مدت تک ایسا دین عیسوی جو قرآن کے موافق سچا ہی جاری رہا ہوگا -

اقول ہان جناب خدا کے غریب بندے حضرت مسیح علیہ السلام نے خدا کے حکم سے جو دین دنیا مین جاری کیا ضرور اوس کا اصول اور رواج بندگی تھا جسکو قرآن مجید مین نہایت دلاویز اور دل چسپ الفاظ مین بیان کیا ہے جیسا کہ سورت آل عمران کے رکوع ۵ مین

ارشاد ہوتا ہی۔ ویعلمہ الکتاب والحکمۃ والتوراۃ
والانجیل ورسولا الی بنی اسرائیل ۵ انی قد جئتکم بآیۃ
من ربکم انی اخلق لکم من الطین کہیئۃ الطیر فانفخ فیہ فیکون
طیرا باذن اللہ وابری الاکمہ والابرص واحی الموتی باذ
اللہ وانبئکم بما تاکلون وما تدخرون فی بیوتکم ان فی ذلک
لآیۃ لکم ان کنتم مومنین ومصدقا لما بین یدی من
التوراۃ ولاحل لکم بعض الذی حرم علیکم وجئتکم بآیات
من ربکم فاتقوا اللہ واطیعون ۵ ان اللہ ربی وربکم
فاعبدوہ ہذا صراط مستقیم ۵ فلما احس عیسی منہم الکفر
قال من انصاری الی اللہ قال الحواریون نحن انصار اللہ
آمنا باللہ واشہد بانا مسلمون ربنا آمنا بما انزلت
واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاہدین ۵۔

ترجمہ اور سکھاویگا اوسکو کتاب اور کام کی باتین
اور توریت اور انجیل اور رسول ہوگا اہل بنی اسرائیل
کی طرف مین تمہارے پاس تمہارے خدا کا نشان لیکر
آیا ہون کہ خدا کے اذن سے مٹی کا اوتا جانور بنادون
اور چنگا کرون اندھے اور کوڑہی کو اور زندہ کردون
موتی کو اور جو تم کہاکر اور گھر مین رکھکر آؤ بتادونگا
اسمین ایمان لانے کے واسطے نشانی ہے اور مین
توریت کی تصدیق کرتا ہون تم پر جو بعض چیزین پہلے
حرام تھین۔ اب مین اونکو تمہارے پر حلال کرتا ہون
مین تمہارے پاس خدا کی نشانی لیکر آیا ہون پس خدا سے
ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو۔ یعنے مین جو تمکو تعلیم دیتا
اور دین سکھاتا ہون اوسکو دل سے قبول اور تسلیم کرو
بلاشک اللہ ہی رب میرا اور رب تمہارا سو اوسکی بندگی کرو
یہی سیدھی راہ ہے۔ یعنے خدا کی بندگی اور اطاعت کرنا
ہی دین کا اصل الاصول اور ماحصل ہے یہی رستہ سیدھا اور
سلیم ہے سوائے اسکے اور جسقدر طریقہ ہین سب متروک اور
مردود ہین۔ پھر جب معلوم کیا عیسی نے بنی اسرائیل کو کفر
کی حمایت کرتے بولا کون ہی کہ میری مدد کرے اللہ کی راہ
مین کہا حواریون نے ہم ہین مدد کرنے والے اللہ کی راہ مین ہم
یقین لائے اللہ پر اور تو گواہ رہ کہ ہم نے تیری تعلیم اور تیرا دین
قبول کیا۔ جب حضرت مسیح نے یہود اور بنی اسرائیل کو
اپنے طریقہ اور دین کے تعلیم دینی شروع کی اور انکو اس امر
کے طرف توجہ دلای کہ مین ایک سچا نبی ہون اور تم اپنی کرتوتون
اور کفریات سے باز آؤ کیونکہ خداوند اونکو ناپسند کرتا ہی تو
بنی اسرائیل نے کمال نادانی اور حماقت اور تعصب سے حضرت
مسیح کی تکذیب کی اور فرامین الٰہی کو تسلیم نہ کیا جب حضرت
مسیح نے بنی اسرائیل کی حماقت اور تعصب اور ہٹ دھرمی
کو دیکھا تو ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل تو کفر اور ارتداد سے
باز نہین آتے اور کوئی ہی کہ جو خدا کی فرامین اور احکام
اور میری نبوت کو قبول اور تسلیم کرے یہہ باتین سنکر دو
دہ یہودیون نے صدق دل سے کہا۔ حواری کے معنی دہوبی کے ہین
حضرت مسیح پر پہلے دو دہوبی ہی ایمان لائے تھے چونکہ ایمان
لانے مین اول دہوبیون نے ابتدائی کی تھی اس واسطے
اور شاگردون کو بھی حواری کہنے لگ گئے۔ ہم تیرے اللہ اور تجھ
پر ایمان لائے تو گواہ رہ کہ ہم نے تیری خدا کی کتاب اور حکم
کو قبول کیا اور تسلیم کیا۔ اے رب ہم نے یقین کیا جو تو نے
اوتارا۔ یعنے انجیل پر اور ہم تابع ہوے رسول کے
یعنے حضرت مسیح علیہ السلام کے سو لکھ ہمکو گواہون مین

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا۔